مارکنگ اسکیم اردو

(Marking Scheme Urdu)

سینئر سیکنڈری اسکول امتحان

مارچ 2022

اردو (کور)

Urdu(Core)

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لے۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کیے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ

کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہو گا۔

صدر ممتحن(Head Examiner)اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبا اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لیے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لیے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ یہ اطمینان کرنے کے بعد کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دی جائیں گی۔

(3) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لیے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکے۔

(10) ممتحن کو چاہیے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز تیس (30) کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن/ ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (zero) لکھا جائے۔

(14) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

Series — %BAB%

SET — 4

Code No. 3

مارکنگ اسکیم

اردو (کور)

Urdu(Core)

کل نمبر:40 مقررہ وقت:2 گھنٹے

M.M. 40 Time Allowed: 2 Hours

سوال نمبر	ممکنہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
	حصہ (الف)	
	(الف)	
1	درج ذیل غیر درسی اقتباسات میں سے کسی ایک کا انتخاب کیجیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے۔ 5	
	اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت بہت پرانی ہے۔ جعفر زٹلی کو اردو طنز و مزاح کا پہلا نمائندہ شاعر کہا جاتا ہے۔ وہ سترھویں صدی کے ایک باغی شاعر تھے۔ ان کے مزاح میں پھکڑ پن نمایاں ہے۔ اٹھارہویں صدی میں میرؔ اور سوداؔ کے یہاں بھی ہجو یہ انداز ملتا ہے۔ طنز و مزاح کے اعلیٰ ترین نمونے ہمیں سب سے پہلے سوداؔ کے یہاں اور اس کے بعد انیسویں صدی میں غالبؔ کے یہاں دکھائی دیتے ہیں۔ اس روایت کو سب سے زیادہ ترقی منشی سجاد حسین کے اخبار ''اودھ پنچ'' کے ذریعے ملی۔ شاعری میں طنز و مزاح کے	

لحاظ سے سب سے بڑا نام اکبر الٰہ آبادی کا ہے۔ نثر میں منشی سجاد حسین کے علاوہ پنڈت رتن ناتھ سرشار کا نام خاص اہمیت رکھتا ہے۔

(i) جعفر زٹلی کون تھے؟

(ii) طنز و مزاح کے اعلیٰ ترین نمونے کس کس کے یہاں ملتے ہیں؟

(iii) ''اودھ پنچ'' کیا ہے؟

(iv) طنز و مزاح کے لحاظ سے شاعری اور نثر کے اہم نام بتایئے۔

(v) اس اقتباس میں کل کتنے شاعروں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ب)

اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا
جو پھول بکھر جائے وہ مرجھا کے نہیں کھلتا
جو وقت ملا ہم کو اللہ کی امانت ہے
اک خواب کا چہرہ ہے تعبیر کی صورت ہے
گر حکم نہ ہو اس کا پتا بھی نہیں ہلتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا
موقع کا بس اک ٹانکا تو ٹانکے بچاتا ہے
ادھڑے ہوئے دامن کو پھٹنے سے بچاتا ہے
تاخیر جو ہو جائے پھر یوں ہی نہیں سلتا
اک بار جو کھو ہو جائے وہ وقت نہیں ملتا

(i) وقت کے بارے میں کیا بات بار بار کہی گئی ہے؟

	(ii) اللہ کی امانت کیا ہے؟	
	(iii) دامن کو پھٹنے سے کون بچاتا ہے؟	
	(iv) ''تاخیر'' کے کیا معنی ہیں؟	
	(v) پتا کس کے حکم کے بغیر نہیں ہلتا؟	
	جواب:	
	(الف)	
	(i) جعفر زٹلی اردو طنز و مزاح کے پہلے نمائندہ شاعر تھے۔	1
	(ii) سوداؔ اور غالبؔ کے یہاں ملتے ہیں۔	1
	(iii) ''اودھ پنچ''، منشی سجاد حسین کا اخبار ہے۔	1
	(iv) شاعری میں: اکبر الہ آبادی	
	نثر میں: منشی سجّاد حسین اور پنڈت رتن ناتھ سرشار	1
	(v) پانچ شاعروں کا ذکر کیا گیا ہے۔	1
		کل نمبر=5
	(ب)	
	(i) گزرا ہوا وقت پھر واپس نہیں آتا۔	1
	(ii) وقت	1
	(iii) ایک ٹانکا	1

	(iv) لاپرواہی، غفلت، دیر (v) اللہ کے حکم کے بغیر	1 1 کل نمبر =5
2	درج ذیل درسی اقتباسات میں سے کسی ایک کا انتخاب کیجیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 5 **(الف)** پروفیسر کے۔بخش کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ان کے نام نامی سے کون واقف نہیں۔ سعید منزل میں بیٹھتے ہیں اور قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ مقدمہ، بیماری، روزگار ہر مسئلے پر ان کا مشورہ مفید رہتا ہے۔ لاعلاج بیماریوں کے مایوس مریضوں کا علاج بھی کرتے ہیں۔ نام کریم بخش ہے۔ پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے ہاں خانساماں تھے۔ان کی راہ ورسم ہم سے انھیں دنوں سے ہے۔ آئے بیٹھے ہمارا حال پوچھا پھر ہمارے ڈاکٹر کا نام پتہ دریافت کیا پھر ڈاکٹری طریقۂ علاج کے متعلق کچھ چار حرفی کلمات ارشاد فرمائے۔ اس کے بعد تشخیص کی اور کہا تمھارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔ (i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟ (ii) اس سبق کے مصنف کا نام کیا ہے؟ (iii) پروفیسر کا پورا نام کیا ہے؟ (iv) پروفیسر کیا کیا کام کرتے ہیں؟ (v) تشخیص کے بعد کیا کہا گیا؟	

(ب)

گرچہ بہتوں کو میں مسل مارا　　پر مجھے کھٹملوں نے مل مارا

ملتے راتوں کو گھس گئیں پوریں　　ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں

ہاتھ تکیے پر گہہ بچھونے پر　　کبھی چادر کے کونے کونے پر

جھاڑتے جھاڑتے گیا سب بان　　ساری کھاٹوں کی چولیں نکلیں ندان

نہ کھٹولا نہ کھاٹ سونے کو　　پائے پٹی لگائے کونے کو

(i) درج بالا شعری حصے کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(ii) شاعر کو کس نے مل مارا؟

(iii) ناخنوں کی کوریں کیوں لال ہو گئیں؟

(iv) شاعر کا ہاتھ کہاں کہاں جا رہا ہے؟

(v) کھاٹوں کی چولیں کیوں نکل گئیں؟

جواب:

(الف)

(i)	ذرا فون کر لوں	1
(ii)	ابنِ انشا	1
(iii)	کریم بخش	1
(iv)	قسمت کا حال بتانا، مقدمہ، بیماری، روزگار جیسے مسئلوں پر مشورہ دیتے ہیں اور لاعلاج بیماریوں کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔	1

	(v) تشخیص کے بعد کہا گیا کہ تمھارا گلا خراب ہے اور جسم میں شکر کی کمی ہے۔	1 **کل نمبر=5**
	(ب)	
	(i) میر تقی میرؔ	1
	(ii) کھٹملوں نے	1
	(iii) کھٹملوں کو مسلنے اور مارنے کے بعد ان کے خون سے پوریں لال ہو گئیں۔	1
	(iv) تکیہ پر، بچھونے پر، چادر کے کونے پر۔	1
	(v) چارپائی کو جھاڑتے جھاڑتے اس کی ساری چولیں نکل گئیں۔	1 **کل نمبر=5**
3	**حصہ (ب)** بہن کی شادی میں شرکت کرنے کے لیے دوست کو خط لکھ کر دعوت دیجیے۔ 4 **یا** اسکول لائبریری میں اردو اخبار منگانے کے لیے پرنسپل کے نام درخواست لکھیے۔ **جواب: خط** • ابتدائیہ: [مکتوب نگار اور مکتوب الیہ کا پتا، تاریخ اور القاب و آداب] • نفس مضمون اور اختتام **یا** **درخواست** • ابتدائیہ: [عہدہ، پتا، تاریخ، موضوع اور القاب و آداب] • نفسِ مضمون اور اختتام	2 2 **کل نمبر=4** 2 2 **کل نمبر=4**

4	درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر کم از کم 250 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ 6 (i) ایک یادگار سفر (ii) موبائل کے فائدے اور نقصانات (iii) میرے پسندیدہ استاد (iv) میرا پیارا ملک ہندوستان	
	جواب:	
	(i) **ایک یادگار سفر**	
	(a) تمہید و تعارف	1
	(b) نفسِ مضمون	3
	(c) زبان و بیان	1
	(d) اختتام	1
		کل نمبر=6
	(ii) **موبائل کے فائدے اور نقصانات**	
	(a) تمہید و تعارف	1
	(b) نفسِ مضمون	3
	(c) زبان و بیان	1
	(d) اختتام	1
		کل نمبر=6

	(iii) **میرا پسندیدہ استاد**	
	(a) تمہید و تعارف	1
	(b) نفسِ مضمون	3
	(c) زبان و بیان	1
	(d) اختتام	1
		کل نمبر=6
	(iv) **میرا پیارا ملک ہندوستان**	
	(a) تمہید و تعارف	1
	(b) نفسِ مضمون	3
	(c) زبان و بیان	1
	(d) اختتام	1
		کل نمبر=6
5	"ڈرامہ" یا "مثنوی" میں سے کسی ایک کی تعریف لکھیے۔ 3 **ڈراما:** ڈراما کسی قصے یا واقعے کو اداکاروں کے ذریعے ناظرین کے روبرو عملاً پیش کرنے کا نام ہے۔ ڈرامے کے لیے پیش کش ضروری ہے۔ ڈراما اسی وقت مکمل ہوتا ہے جب اسے عملاً اسٹیج پر پیش کر دیا جائے۔ ناول اور افسانے کی طرح ڈرامے میں بھی پلاٹ، کردار، مکالمہ اور کوئی نہ کوئی مرکزی خیال ہوتا ہے۔ مگر قصے کی عملی پیش کش ہی اسے ناول اور افسانے سے ممتاز کرتی ہے۔ **یا**	**کل نمبر=3**

	مثنوی: مثنوی عربی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی ہیں دو دو کیا گیا۔ مثنوی مسلسل اشعار کے اس مجموعے کو کہتے ہیں جس میں شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور ہر شعر کا قافیہ عام طور پر الگ ہوتا ہے۔اس میں اشعار کی تعداد مقرر نہیں ہوتی۔ مثنویاں طویل اور مختصر دونوں قسم کی ہوتی ہیں۔ مثنوی میں ہر قسم کے مضامین کی گنجائش ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر عشقیہ کہانیاں، اخلاقی اور متصوفانہ، یا کسی معاشرے کے احوال یا افراد کی تعریف، نصیحت ور ہنمائی، جنگ اور مہم جوئی کے واقعات بیان کیے جاتے ہیں۔	**کل نمبر=3**
6	سبق ''بڑے بول کا سر نیچا'' یا ''پھول والوں کی سیر'' میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھیے۔ **جواب:** **خلاصہ (پھول والوں کی سیر)** پھول والوں کی سیر کا میلہ ہماری گنگا جمنی تہذیب کا نمونہ ہے۔ ہر سال بھادوں کے شروع میں مہرولی میں پھول والوں کی سیر کا میلہ لگتا ہے۔ یہ میلہ لال قلعہ سے شروع ہو کر پرانے قلعے، ہمایوں کے مقبرہ اور نظام الدین سے ہوتے ہوئے مہرولی پہنچتا ہے۔اس میلے میں دلی کے سبھی عام و خاص حصہ لیتے ہیں۔ طرح طرح کے پکوان، مہندی، چوڑیاں اور جھولے میلے ٹھیلے کی رونق ہوتے ہیں۔ مہرولی میں خواجہ بختیار کاکیؒ کے مزار پر چادر چڑھائی جاتی ہے اور جوگ مایا کے مندر میں پھولوں کے پنکھے چڑھائے جاتے ہیں۔اسی میلے سے لطف اندوز ہونے کے لیے ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی بڑی تعداد میں شامل ہوتے ہیں۔ **یا**	**کل نمبر=3**

	خلاصہ (بڑے بول کا سر نیچا) اعظم کریوی کا افسانہ ''بڑے بول کا سر نیچا'' عملی زندگی کی سچائی اور حقیقت پر مبنی ہے۔ افسانے کے اہم کردار سیٹھ سر جو مل، جو پرانے خیالات کے سیدھے سادے انسان ہیں پورن مل ان کا بیٹا ہے جو اپنے والد سے ضد کر کے امریکا جا کر پڑھائی کرتا ہے۔ وہاں اس کی دوستی ہریش نام کے ایک لڑکے سے ہو جاتی ہے۔ ہریش رات کو ہوٹلوں میں برتن دھو کر گزر بسر کرتا ہے۔ اس کے برعکس پورن مل اپنے باپ دادا کی دولت پر فخر کرتا ہے اور عیش و آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔ والد کے انتقال کے بعد پورن مل ہندوستان آ کر اپنے والد کا کاروبار سنبھالتا ہے۔ والد کے برعکس آمدنی سے زیادہ خرچ کی وجہ سے وہ بہت جلد کنگال ہو جاتا ہے اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کاروبار ختم کر کے نوکری سے اپنا گزر بسر کرتا ہے۔ چھوٹی سی نوکری حاصل کرنے کے لیے اس کو اپنے دوست ہریش کا سہارا لینا پڑتا ہے جس کا وہ دوران تعلیم مذاق اڑایا کرتا تھا۔	**کل نمبر=3**
7	درج ذیل محاوروں اور کہاوتوں میں سے صرف دو کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 2 (i) ٹوٹ پڑنا (ii) سو گھڑے پانی پڑ جانا (iii) جیا دیس ویا بھیس (iv) بڑے بول کا سر نیچا **جواب:** (i) ٹوٹ پڑنا : مٹھائی کا ڈبہ دیکھتے ہی سب بچے اس پر ٹوٹ پڑے۔ 1 (ii) سو گھڑے پانی پڑ جانا: جب اس کا جھوٹ کھل کر سب کے سامنے آ گیا تو اس پر سو گھڑے پانی پڑ گیا۔ 1	

	(iii) جیسادیس ویسا بھیس: ملک سے باہر جا کر مجھے اپنا رہن سہن اور لباس بھی بدلنا پڑا شاید اسی لیے کہ جیسا دیس ویسا بھیس	1
	(iv) بڑے بول کا سر نیچا : عامر اپنے آگے کسی کو کچھ نہیں سمجھتا تھا سب کو حقارت کی نظر سے دیکھتا۔ مگر جب حالات نے اسے کہیں کا نہ رکھا تو پتا چلا بڑے بول سر نیچا	1 کل نمبر=2
	حصہ (ج) (12Marks) ہدایت: درج ذیل میں سے صرف 6 سوالوں کے جواب لکھیے۔ 12	
8	ابنِ انشا کا اصل نام کیا تھا؟ **جواب:** ابنِ انشا کا اصل نام شیر محمد خان تھا۔	کل نمبر=2
9	کتاب میں شامل غالبؔ نے دو خط کس کے نام لکھے ہیں؟ **جواب:** غالب کے خط میر مہدی مجروح اور منشی ہر گوپال تفتہ کے نام ہیں۔	کل نمبر=2
10	افسانہ ''بڑے بول کا سر نیچا'' کی روشنی میں ہندوستان اور امریکہ کے تہذیبی فرق کی وضاحت کیجیے۔ **جواب:** افسانہ ''بڑے بول کا سر نیچا'' میں ہندوستان اور امریکہ کی تہذیب میں بہت فرق دکھایا گیا ہے۔ امریکہ کی ہر بات نرالی ہے اونچ نیچ کا کوئی سوال ہی نہیں۔ دن بھر ہوٹل میں	

	جھوٹے برتن دھونے والا، گلی گلی دیا سلائی بیچنے والا شام کو اچھے کپڑے پہن کر کلب جاتا ہے۔ وہاں بڑے سے بڑا امیر یا افسر بھی اسے حقارت کی نظر سے نہیں دیکھ سکتا۔ اس کے برعکس ہندوستانی اپنے عیش و آرام اور نام کی خاطر اپنا اثاثہ بھی داؤں پر لگا دیتے ہیں اور اپنے باپ دادا کی دولت پر فخر محسوس کرتے ہیں۔	کل نمبر=2
11	آخری مغلیہ دور میں دلّی شہر کی کیا خصوصیات تھیں؟ **جواب:** آخری مغلیہ دور میں دلی کا سرسبز و شاداب چمن اگرچہ حوادثِ زمانہ کے ہاتھوں پائمال ہو چکا تھا۔ پھر بھی کسی بڑی سے بڑی طاقت کی ہمت نہ ہوتی تھی کہ اس برائے نام بادشاہ کو تخت سے اتار کر دلی کو اپنی سلطنت میں شریک کر لے۔ دلی کے بادشاہ کا اقتدار ضرور کم ہو گیا مگر جو عقیدت رعایا کی بادشاہ سے تھی اس میں ذرہ برابر فرق نہ آیا اور جو محبت بادشاہ کو رعایا سے تھی وہ جیسی تھی ویسی ہی رہی۔	کل نمبر=2
12	اردو تھیٹر نے کس زمانے میں ترقی کی اور کس کے ڈرامے مشہور ہوئے؟ **جواب:** انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے آغاز میں اردو تھیٹر نے بہت ترقی کی اور آغا حشر کے ڈرامے بہت مشہور ہوئے۔	کل نمبر=2
13	سید کرامت علی شاہ نے گدھے پر کیا مہربانی کی؟ **جواب:** گدھے نے جو پڑھنا بولنا سیکھا وہ سید کرامت علی شاہ کی مہربانی کا نتیجہ ہے۔	کل نمبر=2

14	ساحر لدھیانوی کی طویل نظم کا عنوان کیا ہے؟ **جواب:** ساحر لدھیانوی کی طویل نظم کا عنوان ''پرچھائیاں'' ہے۔	کل نمبر=2
15	اعظم کریوی کے افسانوں کی نمایاں خصوصیات کیا ہے؟ **جواب:** اعظم کریوی کے افسانوں میں دیہات کے حسین مناظر، وہاں کی تہذیب، پنچایتوں اور بازاروں کی گفتگو کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ کردار عموماً نچلے طبقے کے لوگ ہوتے ہیں۔ زبان کا لوچ، مکالمے کا فطری انداز، جملوں کی شیرینی اور گھلاوٹ ان کے افسانوں کا امتیاز ہے۔	کل نمبر=2
16	کرشن چندر کہاں پیدا ہوئے تھے؟ **جواب:** کرشن چندر وزیر آباد، ضلع گجراں والا پنجاب میں پیدا ہوئے۔	کل نمبر=2
17	''روٹھے ہی رہوگے یا کبھی منوگے بھی؟'' غالب کے خط کی روشنی میں اس جملے کی وضاحت کیجیے۔ **جواب:** غالب نے یہ خط اپنے شاگرد تفتہ کو لکھا ہے۔ کافی عرصے بات نہ ہونے کی وجہ سے غالب نے منفرد انداز میں یہ جملہ کہا کہ ''روٹھے ہی رہوگے یا کبھی منوگے بھی'' گویا غالب کو اندازہ ہوا کہ تفتہ ان سے ناراض ہیں۔	کل نمبر=2